

Vol II  
No 85



Thursday  
24th July, 1952

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	2175—2197
Unstarred Questions and Answers	2197—2205
Demands for Supplementary Grants ( <i>contd</i> )	2205—2251
Business of the House	2251—2252

*Price Eight Annas*



# HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 24TH JULY 1952

(Fifty fifth day of the Second Session)

The House met at two of the clock

[Mr. Speaker in the Chair]

## Starred Questions and Answers

*Mr. Speaker* We shall take up questions. *Shri Virendra Patel*

(*Shri Virendra Patel* was found to be absent in the House then)

### Industries Wound up

\*456 *Shri M. Buchiah* (Birpur) Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 Whether and if so how many industries have been wound up during the last four years?

2 Whether and if so how many industries have been rehabilitated by the Government during the period?

مسترفار کامرس اینڈ انڈسٹریز (سری ویاک راؤ وڈا لیکار) حارال کے  
مرحہ میں جو کمپنیاں بند ہوئی ہیں ان کے نام یہ ہیں

- |         |    |  |
|---------|----|--|
| 1948/49 | 1  | Hyderabad Cold storage Ice & Aerated Water Manufacturing Co. Ltd |
|         | 2  | The India Paper Box & Printing Works Ltd                         |
|         | 3  | Kandalwal Oils & Refineries Ltd                                  |
|         | 4  | Ladies Embroidery Works Ltd                                      |
|         | 5  | Ishota Vinaspathi Products Ltd                                   |
| 1949/50 | 6  | The Deccan Cudboard & Fibre Board Mills Ltd                      |
|         | 7  | The Jummukunta Oil Mills Ltd                                     |
| 1950/51 | 8  | The Golconda Oils & Refineries Ltd                               |
|         | 9  | Vijay Ice & Industries Ltd                                       |
|         | 10 | The State Wood Works Ltd   |

---

†Answer to \*407 under Unstarred Questions and Answers



شری وائٹ رائڈ وڈا لیکار - مجھے اہمیت ہے کہ میں یہ نہیں لایا۔ میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ میں میں گورنمنٹ کا انٹرسٹ (Interest) میں ہے۔ اگر آپ ان میں انٹرسٹ (Interested) میں ہو انکے لکولیشن پروسیڈرنگس (Liquidation proceedings) دیکھ سکتے ہیں۔

شری ایم جی - کیا یہ رہا ہے۔ یہ لایا گیا ہے کہ الٹریٹو ڈیولپ (Develop) کرے گا اب کوئی ہلڈی سیمپلس (Healthy Symptoms) ہیں؟

شری وائٹ رائڈ وڈا لیکار - مجھے ہوان ہلڈی سیمپلس (Un healthy Symptoms) میں دیکھ رہے ہیں۔ میں نے پہلے کہا ہے کہ ان میں میں ہی کمپنیاں ایسی ہیں جن کی صرف دوسری ہوئی تھی اور کام شروع نہیں ہوا تھا۔

شری ایم جی - پچا کا ان میں ملک سیرس (Public Shares) میں ہیں؟

شری وائٹ رائڈ وڈا لیکار - میں نے دو میں وہ کہا ہے کہ صرف دوسری ہی ہوا تھا۔ میں طرح آدمی بنا ہوئے ہیں اور یہ بھی حائل ہیں اسی طرح میں کمپنیاں قائم ہوئی ہیں اور ہم ہی ہو جاتی ہیں۔

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know, Sir, whether the Government has used its good offices and influence over these private owners to see that these industries are run?

شری وائٹ رائڈ وڈا لیکار - اسامی کا جانا ہے۔ اسی وجہ سے (۱۲) کمپنیاں بھی ہیں۔

شری وی ڈی - ڈیٹا ڈیٹا (۱۱ گولڈ) میں (۱۲) کمپنیوں کے ام ہائے گئے کا صرف وہی وائٹ اپ (Wind up) ہوئی ہیں؟

شری وائٹ رائڈ وڈا لیکار - نہ وائٹ اپ میں ہوئے ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر گورنمنٹ کی طرف سے مدد نہ دیا تو شاید وائٹ اپ ہونے کا وہ آجائے۔

شری وی ڈی - ڈیٹا ڈیٹا - اسی کسی کمپنیاں میں وائٹ اپ (Wind-up) ہونے کے بعد ری ہابیلیٹیشن (Rehabilitate) کی گئی ہیں؟

شری وائٹ رائڈ وڈا لیکار - ادا نہیں ہے۔

شری ایم جی - پچا - حسب سال میں اسٹ میں ۲ کمپنیاں وائٹ اپ ہو گئی ہیں تو ہلک اپا سرمایہ کمپنیوں میں کس طرح ایویٹ کر سکتی ہے؟ کیا انریبل ممبر اس بابے میں مباحث کر سکتے؟

میری واپس راؤ وڈا لکار میں سمجھا ہوں کہ وہ حکموں پر چار سال میں اس سے ہی زیادہ کم ان وائس ہوں گی جس کے جملے میرے پاس کرکٹ فیکر (control by me) وہیں لیکن میں سمجھا ہوں کہ وہاں اس سے ہی زیادہ کم ان وائس ہوں گی (شہانہ ہوں گی اور کھلی بھی ہیں) والا والوں رہا ہے (Confidence) کلاسک

**Shri M S Rayalingam:** May I know Sir what steps were taken by Government in the case of those industries which were closed down due to private disputes just like partnership disputes etc?

شری وائٹ راک وڈ لیکار ی ٹیموں کے ارے میں حواہی ہائپرپسیا  
 وضع کی و تے وہا اب ( Wound up ) ہوں کوئی خاص لٹپ  
 ہیں لیا لیا میں ڈوں کو نکالیں ہسی ای میں اپوں نے گورنٹ کے پاس رجوع ہوکر  
 پس لاکر میں میں ہوئی صورت میں گورنٹ نے کو مدد دی ہے

## Hyderabad Chemicals and Fertilisers Ltd

\*457 *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1. What is the percentage of shares held by the State Government in the Hyderabad Chemicals and Fertilizers Ltd?

2 Whether the Government are aware that a wood distillation plant purchased by the S.M. concern for nearly 3 lakhs of rupees about 7 years ago was not erected and the same till now is lying as a scrap?

شری وائلک راؤ ودالکار : سوال حدود اناذ کمٹل انڈیا فریالرسز لمیٹڈ کے بارے میں لگتا ہے کہ وہاں جو پلاٹ خریدا گیا تھا وہاں ہی رکھا ہوا ہے ۔  
جواب : ہاں ، صحیح ہے ۔ اڑان کے بارے میں یہ سبھی خریدی گئی تھی ۔

مسٹر اسپیکر وال کے جلسے حر کا جواب وہ گنا ہے

شری وائٹک رائی ویدا لیکار خان میں پورا جواب اسکے ساتھ ہی لڑھا ہوا۔  
گورنمنٹ کے (۵) فیصد سروس میں نیشنل حملہ (۴) لاکھ سے کم میں سے (۵) لاکھ گورنمنٹ کے سروس میں اس کمپنی کو گورنمنٹ کے کسی اور طرح سے لونڈ (Loan) میں دنا ہے۔ اس میں وڈ ڈسٹیلن (Wood distillation) کے لئے ایک پلانٹ خریدنا گیا ہے وہ لڑائی کے زمانے میں لاکھا تھا اس پلانٹ کا اصل مقصد یہ تھا کہ لڑائی کے زمانے میں اسی لونڈ (Asmtone) کو اکسپلو (Explosives) کے لئے کام میں آنا ہے وہ بار کا جانکے

مگر وہاں نازی غلبہ کی وجہ سے لائٹ ٹھہرا نہ لیا جاسکا اب حالت یہ ہے کہ اس بلا کا حوالہ اس (Process) ہے جس سے اندی ٹون (Aetone) بنایا جائے جو مہلت بنا ہے اس بات کی توسیع کی گئی کہ دوسری چیزوں میں اس سے بنائی جاسکتی ہے اس کے لئے کوئلہ اور چارکول (Charcoal) بنایا جاسکتا ہے۔ مگر وہ بھی بہت ڈیڑھا اس لئے اس بلا کو لکڑی کا لٹیروں سے لکڑی کے دوڑے ٹکڑوں سے لکڑی کے ٹکڑے بنائے جاسکتے ہیں اور اس کے لئے اس کے پائپس (Pipes) میں اور ان کے درمیان میں کوئلہ اور لکڑی کے ٹکڑے (Disposed of) کیا جا رہا ہے

*Shri M. Buchiah* Is the hon. Minister aware from where the plant was purchased?

شری وٹک رائو وڈا لیکار اگر آرٹل میں یہ سوال بھی لے کر دیکھ لیا کہ اس کے نام سے خریدنا ہوا ہے شری وی ڈی ڈیسا لکڑی کے لکڑی کے ٹکڑوں سے اس سے بنایا جا رہا ہے اور اس کے پائپس (Pipes) میں اور ان کے درمیان میں کوئلہ اور لکڑی کے ٹکڑے (Disposed of) کیا جا رہا ہے

شری وٹک رائو وڈا لیکار مرٹ مرٹ دو ہائی مائن ڈوسری مسٹر میں لکڑی کے ٹکڑوں سے اس سے بنایا جا رہا ہے اور اس کے پائپس (Pipes) میں اور ان کے درمیان میں کوئلہ اور لکڑی کے ٹکڑے (Disposed of) کیا جا رہا ہے

شری ایم بھیا ڈا جیڈاڈ اسٹن انڈسٹریل اکسپٹس (Industrial Experts) میں بھی حوالہ کی فہم کو جاننے سے جان بکھے؟ شری وٹک رائو وڈا لیکار اگر ای ٹی فہم معلوم کرنے والے اکسپٹس ہوں تو ان کے لئے یہاں سے لکڑی کے ٹکڑوں سے اس سے بنایا جا رہا ہے اور اس کے پائپس (Pipes) میں اور ان کے درمیان میں کوئلہ اور لکڑی کے ٹکڑے (Disposed of) کیا جا رہا ہے

شری وٹک رائو وڈا لیکار۔ نا ہی فہم کو جاننے سے جان بکھے؟ لکڑی کے ٹکڑوں سے اس سے بنایا جا رہا ہے اور اس کے پائپس (Pipes) میں اور ان کے درمیان میں کوئلہ اور لکڑی کے ٹکڑے (Disposed of) کیا جا رہا ہے

شری وٹک رائو وڈا لیکار۔ میں نے نوٹ کیا ہے اگر آرٹل میں اس کے پائپس (Pipes) میں اور ان کے درمیان میں کوئلہ اور لکڑی کے ٹکڑے (Disposed of) کیا جا رہا ہے

*Shri M. Buchiah* Is the hon. Minister aware that an American expert who was called for at a heavy cost, was found useless and sent back to his country?

شری وٹاک راڈودا لکار اکی سمات کرا یڈگا اب یوس دے

†Shri S Rudappa (Chitapur) The hon Minister has already replied to my short notice question. I do not want to ask question \*519 now. But I want to know whether any Joint Stock Company or Co-operative Society or Private Company has come forward to run the risk?

شری وٹاک راڈو نے مجھا ہوں کہ اس کا جواب دینا ضروری ہے۔  
 لیوے آرٹ یوس نو جس ی اس کا جواب دا جا کا ہے اب یک جا رکسمان  
 فارم (Form) ہوں جس انکی دویماسی جو جا رہے ہاس ای جس رنرور  
 ہیں۔

Shri S Rudappa May I know the names of these private companies?

شری وٹاک راڈو اصل سوال سے ۱ سوال پتا جس ہوا دوسرے سوال میں  
 ہر ۱ سوال پتا جس ہوا چھے رانی ناد جس ہے میں سمجھا ہوں کہ آرٹل ممبر کو  
 نام معلوم ہوئے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri J B Muthyal Rao Question No 538 Shri K R Veeraswamy is not here

Mr Speaker Has he authorized the hon Member to ask the question?

Shri J B Muthyal Rao Yes, Sir He has authorized me to ask this question

#### Loan for a Tannery Concern

†\*538 Shri J B Muthyal Rao Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a tannery concern which has not done any work has applied for a loan from the Government?

---

†Answer under unstarred Questions and Answers

†(As Shri K R Veeraswamy was not present in the House, the question was asked by Shri J B Muthyal Rao as he was authorised by Shri Veeraswamy



2 Whether in view of the fact that the said concern is not doing any work the Government proposes to take it under its control to meet the demands of the people particularly in regard to the production of Chrome leather?

شری ویاک راڈ نیکو گر جوں ے آء سر ( Authorise ) کا  
 ہے تو اس جواب درجہ لکھن بکس ہری کے نامے میں بوجھا جائے ہے ؟  
 سر یہاں ہی مسائل راڈ ب جائے ہیں کہ ہری کو می ہے گر ب جواب  
 دیا جائے تو وہ باب ہے

شری ویاک راڈ کو ب حد وفاداری کے متعلق پوچھا جا رہے ہیں تو اسکا جواب ہے کہ انکی طرف سے نیک درپوسٹ دہکی ہے ابھی پوچھی کی ضرورت ہے وہ امداد چاہے ہیں اسے کموں کے لیے ی ی اب سے امداد دھائیے

دوسرے سوال کے بارے میں جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ وہ جلد ہی حیرے تیار کریں

میری گھپ داڑواں گھارے (دنگلرہ خصوص) کا اصلاح میں ہی میں  
سکھ جانے کا حال ہے ؟

میری والدہ کا راز ٹھیک کس میں دوں جگہ اسے سیرس (Centies) ۸۵  
بذریعہ میں اس صبح کا کام سکھانا چاہا ہے

شرعی ہے لیکن سالہا سال اس برکسی وہم حرج ہوگی ؟

شہری واپاک راڈ جہدرااد سرور لمسل و فاسرمن ہر ؟

شرعی حیے کی مثال وائٹ سرس ہو

فیری ویاٹک راڈ سروس نہ بھی ہو ر دو ہزار روپے خرچ ہو گئے ۔

*Institute of Central Technology*

\*555 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Government propose to start an Institute of Central Technology as in other States?

میری واپس راڈ اسکا کہ وہ اے کہ اے ل آ بل کہ کسی سسرے کا  
 نہ نہ ہر وہاں سکا حواں ہر طو دیکھے ہے سسرل ڈھارٹ کا ووی  
 حال نہ ہے ی لہ نہ ڈس ( Students ) کو باہر کے سسرل کا لاکھل  
 سسرل ( Central Technological Institutes ) کو بھکر ہم اوی  
 سسرل پوری ک لے ہے



شری وائلک راؤ میں یہی سمجھا کہ رجسٹرڈ کے لیے ان آفس  
( Non officials ) کی کاموں میں شامل کی جاسکتی ہے

شری کے وی آر اے رٹلی ( راجکوالہ ) کا آرڈر سرجائے  
کی کارڈ ناٹاڈر رٹلی میں ہے اور اس کے ( Open Order Cases )  
حل رہے ہیں اور اس کے بعد دے جائے

شری وائلک راؤ : میں نے اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے  
حاصل کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے بارے میں

شری کے وی آر اے رٹلی : میں نے اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے  
کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے بارے میں

شری وائلک راؤ : اگر اس کے بارے میں کوئی مسئلہ ہے اور اس کے  
شری کے وی آر اے رٹلی : اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے آرڈر کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے

شری وائلک راؤ : اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے

شری کے وی آر اے رٹلی : اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے

شری وائلک راؤ : اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے

*Shri M S Rajalingam* In view of the credible reports we have been hearing is it not advisable that non officials should also be included?

شری وائلک راؤ : میں نے کہا ہے کہ اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
عام طور پر اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے

شری کے وی آر اے رٹلی : اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
( اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے )

شری وائلک راؤ : اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
میں اس کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے  
کسی مسئلہ کے بارے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے

\*558 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What are the functions of the Weights and Measures Department?

2 The measures taken by the Government to enforce the Weights and Measures Act in the districts?

3 Whether it is a fact that although it is under Commerce and Industries Department the Superintendents of the same Department have no control over the staff of the weights and measures Department and if so why?

شری وائٹ رائل و سٹینڈرڈس ڈپارٹمنٹ کے بارے میں عوام کو یاد ہو گا کہ اس سے ملے ۲۰۲ والٹ دیے گئے ہیں ورنہ وہ ایک اس وقت جاری رہی ان کے بعض جواب میں دیے جا رہے ہیں

*Shri M S Rajalingam* If the hon Minister does not mind my interruption, I want a reply only to the third part of the question

*Shri Vinayak Rao* I will reply Don't be so impatient

سٹینڈرڈس ڈپارٹمنٹ کا نام یہ ہے کہ جہاں کہیں علاقہ داروں کے اسٹیشن کے حوالے ہوں اور کو روکا جائے اور انکو صحیح راول اور ناٹ سپاہی کے ہیں ۲ کا جواب یہ ہے کہ ایک اور اسٹیشن کا نام یہ ہے کہ وہاں کی حاجت کر کے ان اسٹیشن لگائے کہیں نہیں اسکا ایک سب اسٹیشن ہے اور کہیں دو سب اسٹیشن ہیں مثلاً اورنگ آباد گلبرگہ بندر راجپور، ونگل اور پرہی میں دو سب اسٹیشن ہیں۔ (۳) کا جواب یہ ہے کہ ڈپارٹمنٹ و سٹینڈرڈس ڈپارٹمنٹ مالک علاقہ اور انڈیپنڈنٹ (Independent) ہے۔ اس ڈپارٹمنٹ کا ہڈ ڈا رکھ ہوا ہے۔ اس کے تحت ونگل و سٹینڈرڈس سروس ہوتا ہے۔ ونگل و سٹینڈرڈس کی ونگل کو پاس کرنے میں انکو اس میں لیا جاتا ہے اس لیے ایڈمنسٹریٹو (Administratively) و سٹینڈرڈس کے اسٹیشن ہیں رکھے جاتے ہیں۔

شری عبدالرحمن (کنکھ) کہا غلط باب اور پوائے سپر میں اب بھی حال میں ہے؟

شری وائٹ رائل۔ یہ سوال ہے کہ کیا پولس رکھے کے باوجود سپر میں حوریاں ہیں جو وہی ہیں؟ باب یہ ہے کہ جہاں پاس جسے عہدہ دار ہیں وہ جس حد تک صحیح باب اور پوائے کی حاجت پڑنا کر سکتے ہیں اس حد تک کر رہے ہیں جہاں غلط باب پائے جاتے ہیں وہ ضبط کر لیے جاتے ہیں اور انکو صحیح باب دیئے جاتے ہیں۔

سری عبدالرحمن کامندی برع م میں ب بھی غلط بات اور بنائے سوال میں  
میں لائے رہے ہیں؟ کیا نیکے انہوں نے اپنی صطکائے ؟

سری وائلک راڈ میں کوئوٹ کروگا دفع کے وب عارت ند ن  
ا ازب نا میں ( Important and important places ) میں دیکھے  
حائے میں مسکن ہے کہ ہائے کمرس مدی برع م میں دیکھے ہوں  
سری داسی شکر (عادل د) ب ک ے صطکائے گئے ہیں ؟

سری وائلک راڈ ہ ما ول ہے کہ گرمیں اسکے جواب میں کہندوں کہ  
دیں ہرر ب سو اب وہ ہو سکا ہے لیکن سول کرنے وب دیکھا حائے کہ کس  
سوال کئیے ہوں کی صروب ہوگی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri  
M S Rajalingam

### Industrial Adviser

\*559 Shri M S Rajalingam Will the hon Minister for  
Commerce and Industries be pleased to state

- 1 What are the functions of the Industrial Adviser?
- 2 The number of cases in which his advice was sought  
for by various industrial concerns and Government?
- 3 What are the duties of the Industrial Engineer ?
- 4 Whether the Government proposes to abolish the  
post of Industrial Adviser as much of his work is being done  
by the Industrial Engineer?

سری وائلک راڈ ہرور ( ) کا جواب ہے کہ انکے جہ لیے ہورے  
فیکس میں گورنمنٹ کے صوفیکر برحل رہی ہیں اکا ا سک ن (Inspection)  
کروا یہ ماہی وسماہی رورٹ وب کروا ہ سناں کے فیکس میں آئے ہیں اکے علاق  
چھوئے چھوئے فیکر رکا ہی ا سک ن کرے ہیں اور کے ابے میں ہی رورٹ کرے  
ہیں جس فیکر کو انک لاکھ سے زیادہ لون دنا گیا ہے اکا ہی اسک ن انکے دبہ  
ہے جہاں کہیں اسکس ( Extension ) کی صروب ہو اسکا اسکس اور  
حاج انکے دبہ ہے ۲۰ ہزار کے لون کئیے ہو درحواسی آن ہیں اکی حاج ہی ان  
ہی کی طرف ہے پسٹ کی درحواسی حوائی ہیں انکی اسکروی ( Scrutiny )  
کا کام ہی انکے دبہ ہے لانسس کئیے ہو درحواسی آن ہیں انکی اسکروی کا کام  
ابھی انکے سر دے اہورٹ اند اکورٹ ( Import and Export ) کئیے  
ہو درحواسی آن ہیں اکی حاج ہی انکے دبہ ہے گورنمنٹ کی طرف سے ہوڈا ریکرس  
معز کئیے حائے ہیں اکی نگر ہی انکے دبہ ہے نواد ہرور ( New industries )



*Shri M S Rajalingam* As that Office is also looking to administrative part of the work would the Government think of changing the name?

سری وائل راڈ نام تبدیل کرنے سے متعلق میں ہوں۔  
ڈپریوٹیشن کے متعلق اب اس نام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔  
میں اس نام کو رکھ دوں گا

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question *Shri M S Rajalingam*

### *Kastur Bhai Lalbhai's Report*

\* 561 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether the Government propose to re-examine the conditions of large scale industrial concerns in the light of *Shri Kasturibhai Lalbhai's* report?

سری وائل راڈ میں ایک ریکارڈ (Re-examination) کے بارے میں

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question *Shri M S Rajalingam*

\* 562 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether copies of *Shri Kasturibhai Lalbhai's* report will be made available?

سری وائل راڈ میں دو رپورٹیں دی گئی ہیں اور اب میں جواب دے رہا ہوں

*Shri M S Rajalingam* May I know the conditions that forced such an enquiry by *Shri Kasturibhai Lalbhai*?

*Shri Vinayak Rao* Conditions that forced? I am not able to follow that

*Shri M S Rajalingam* May I know the forces that led the Government to institute an enquiry by *Shri Kasturibhai Lalbhai*?

سری وائل راڈ میں اس جواب میں کہ اس کی وجہ سے ایک انکوائری (Enquiry) ہوئی ہے وہ ہمارے گورنمنٹ میں ہے





معدن میں لیے لکے وہاں ریلوے اور سرکاری سہولتیں ہوں۔ مگر بڑے ہر وہ  
 ہی میں ہم کچھ ہی رہا۔ مراد ڈال دے آج ہی شہری کو ہر د  
 میں قائم کچھ یا کسی طرح کے ہر حال حذر دہی ہو کر بڑے کسی یا کسی عام  
 اطمینان کرنا ہوگا

*Mr. Speaker:* Let us proceed to the next question. Shri Syed Akhtar Hussain

*Malpractices of the C & I Department*

\* 632 Shri Syed Akhtar Hussain (Jaigon): Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state—

1 Whether the Government is aware of the agitation carried on in the Press last year against the alleged malpractices in the Commerce and Industries Department and of the Government's policy towards the decaying industries of the State?

2 If so, what steps have been taken in the matter?

شری وائٹ رائے جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی ایسا ہاری حسس  
 (Agitation) نہیں ہو چکا جو جسے حسس کہا جاسکے جس کے کسی ایک  
 دہ احبار میں نہ جھا ہو۔ میں حسس ایسے کہتے رہی ہوں  
 ۲ سوال کہ اس سرکار کو کیا مدد دینی ہے میں نے اس سرکار کے نام  
 گولے میں نہ جھا جانا گاہے

سری ام جھا کیا کوئی چھوٹا ہونا احسس ہوا ہے؟  
 سری وائٹ رائے: ممکن ہے چھوٹا ہونا احسس ہو ہو لیکن میری طرف سے تو  
 نہیں گزرا

سری سید اختر حسس: اس معاملہ میں مختلف احباروں میں لکھا گیا ہے کہ  
 آرٹسٹ حسس میں سے وہی ہے؟

سری وائٹ رائے: میں تو وہ نہیں ہوں اگر کوئی نہ میں ہوا ہی ہے تو  
 انہوں میں گو مسٹر جھا لیکن اس سرکار کا مسٹر تو نہیں ہے اس لیے اس میں تو بہت  
 سے ہوئے ہیں لیکن کیا کوئی ہونا

شری سید اختر حسس: احسس کا کیا ڈی فینیشن (Definition) ہے؟

*Mr. Speaker:* No question of definitions now

Let us proceed to the next question. Shri Syed Akhtar Hussain

\*936 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 Whether it is a fact that the Commerce and Industries Department had abolished all Advisory Committees?

2 Whether such Committees existed before Police Action?

شری وائٹ رائڈ اے یو ٹو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ (Abolish)  
کی ہے ٹیساں اب بھی ہیں

شری وی ڈی ڈیسا لٹ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے

شری وائٹ رائڈ اے یو ٹو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے  
ایڈمنسٹریٹو ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے  
بورڈ، لٹریچر ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے

شری وی ڈی ڈیسا لٹ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے  
(Period) کہا ہے

شری وائٹ رائڈ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے  
میں ہیں

شری وی ڈی ڈیسا لٹ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے ؟

شری وائٹ رائڈ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے  
میں کل ہی آئے ہیں  
ری آرگنائزیشن (Re organisation) ہوئے والے ہیں  
اور دھڑے ہائیں لولہ جاتے والے ہیں

شری وی ڈی ڈیسا لٹ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے  
ہوئے ہیں ؟

شری وائٹ رائڈ اے یو ٹی ایمرل فارمٹس لٹ اور اکا کام کا ہے

#### *Advisory Committee of the Industrial Trust Fund*

\*937 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

Whether the Advisory Committee of the Industrial Trust Fund is functioning?

Starred Questions and Answers 24th July 1952 2191  
 سری وٹاک راڈی میں نے کہا کہ انٹرول میں ہڈ کی لمبی  
 فنکشن ( Function ) کر رہی ہے

### Unemployment Among Industrial Labour

\*688 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 Whether it is a fact that after Police Action there is unemployment among the Industrial Labour?

2 If so what measures does the Government propose to take to relieve the same?

سری وٹاک راڈی میرے حال میں ۴ سول لبرس میں لٹا جاتا ہو میرے  
 معاملہ میں جب اس کا جواب دے سکے ۴ میں کو معلوم ہے کہ ابھی حال میں  
 مزدکاری کو دیکھ کر یہ کہنے سے پہلے کے میں میں ہی کی تک کسی پرکھی ہے تاکہ  
 وہاں میں کر کے ۴ ملے کہ مزدکاری کس طرح ہو رہی ہے اس کے  
 کے پروپوزل ( Proposals ) میں دیکھیں وہیں کار کیا ۴

سری اجروہن کہ گورنمنٹ کے نام مزدکاروں کے اعداد و شمار ہیں؟

سری وٹاک راڈی میں نو کو حکم نامہ میں ہوا ہے ۴ کہے رہے ۴  
 اعداد و شمار لیے جائیں ہر ہونہ حال ہے کہ حوالہ دینا چاہیے ہے وہ ب میں حل  
 رہے ہیں ۴ حال کہ انٹرول میں ہوئی وجہ ہے مزدکاری ہوئی ہے غلط ہے

سری وی ڈی ڈیسنائڈ کے کام میں ۴ ج کے نام ان اعداد  
 ( Unemployed ) لوگوں کے فنکشن ( Figures ) میں ہیں ۴

سری وٹاک راڈی ان کے نام میں ہوئے لیکن انٹرول میں ہونے کے بعد  
 ان اسٹیمٹ ( Un employment ) کے فنکشن غلط ہیں لے گئے ہیں

سری جی ایم راڈی حوالہ دینا چاہیے ان کے کہے وک مزدکار  
 ہوئے ہیں؟

سری وٹاک راڈی گورنمنٹ کی ۴ ٹوپی ہے کہ ان کے سلیب کے انٹرول  
 کو بند نہ کرے سلیب گلاس روکس کے ان کے میں گوہم کو اڈا ( Advice ) دینی  
 نہیں کہ سکو بند کر دیا جائے لیکن صرف اس وجہ سے کہ پانچ ماہ سے انٹرول  
 ہو چکا ہے اس کی ٹوپی کی جارہی ہے کہ اس کو حوالہ رکھیں اس طرح ان کو کسی  
 ہی بند ہونے والی نہیں لیکن انٹرول میں ہونے کے بعد ان کے میں ہونا  
 چاہیے میں نے ان ۴ کمیشن کے نام دے دیے ہیں ان میں سے (۲۲) نے ابھی کام شروع  
 نہیں کیا اس لیے ان کے بند ہونے کا انٹرول ان اسٹیمٹ ( Un employed )  
 ہوئے کا سوال پیدا نہیں ہوا ۴



سری وی ڈی دتتا سائے نا توں کہے کہ وہ جھک گا ہے

سر می معصومہ بیگم : ہر سوچے کام کا ہ ہ ہا کہ ہ ہے و ہ حل رہی  
بھی کا ہ ہی دسے ہی حل رہی ہے

سری واک راءو : ہی سکا کام حل ہا ہے

### *Sheet Glass Machinery*

\*640 *Sri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state —

1 Whether it is a fact that sheet glass machinery received three years ago by a company under the management of the Industrial Trust Fund has not been put into operation so far?

2 If so why so?

سری واک راءو : ہاں گلاس مکنری ہ گلاس ہا راءے کی سری لے کا  
واحدہ صحیح ہے لکن و مکمل ہی نا کا ہے و ظاہر ہی ہو کوئیکہ  
کام شروع ہی کا گا اس نام کو شروع لے کے لے ہ ۲ لاکھ رو پی کی ہ ورت  
ہے چونکہ روپ ہی ہے لے ہی ہ نام شروع ہی نا کا ہے لکن ہاں ڈائریکٹ  
ہر طرح کی کو م کر رہا ہے کہ ہ نام حلد سے حلد شروع ہو چا ہے ہسٹریل ریسٹ  
ہد کے ہر سر ( Trustees ) ورتو صاحب حرم کے رو سچے ہوئے ہی  
(سری بھدی نا ہک کی طرف نا کر کے) ہ سے زیادہ سدد کر رہے ہی کہ سکو  
شروع کا چا ہے

سری کے وی راءو ڈی کا رمل سر ہد کے ہاں ہی ؟

*Mr. Speaker* This question cannot be allowed

### *Try Glass Factory*

\*641 *Sri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 The results of the working of Try Glass Factory during the last 4 years under the management of the Government?

2 Whether the Government have taken any measures to utilize to the full the employment capacity of about 8 000 workers of the said concern?

3 If not why not?

شری ویاٹک راؤل جس وقت تاج گلاس وکسٹریاں کی اب کے حصہ میں آا  
 ا وقت او میں (۱۳۴۸) روسوں کا حصہ تھا۔ پچھلے سال ۱۹۵۰ء میں ڈھائی  
 لاکھ کا حصہ ہوا اور ۱۹۵۱ء میں صرف صرف ۲ لاکھ کا حصہ طر آ رہا ہے۔  
 ابھی اس کے خالص میں ماروں ہوئے اس کے بدلے میں لے جاتا ہے کہ جو حصہ  
 حال حال میں ہوا ہے وہ مال لے کرے کی وجہ سے ہوا مال تک جائے جو حصہ  
 میں رہا اری نمی ہو جائی۔ دو را سوال ۴ ہے کہ اس کی لبر کا کسی  
 (I know company) ۲ ہزار روپوں کی ہے وہ پوری کون ہیں کچھ اس کا جواب نہ  
 ہے نہ ۱۰۰۰ کی ۲ ہزار لبروں کی ہیں ہے اس کے ساتھ عطیے سے سٹ گلاس وکسٹریاں  
 کو بھی اس میں لانا ہے اس کی لبر کا کسی نو ماں سونا ایک ہزار تک ہوگی۔  
 چنانچہ اس وقت ماں و آدی نام لبر ہے وال کا نہ را حرو پندا ہیں ہونا۔

شری بی ڈی دتتا پالے۔ کیا مال کی مانگ اس وجہ سے نہیں ہو رہی ہے کہ  
 وہ اعلیٰ نوعیت (Inferior Quality) کا ہے ؟

شری ویاٹک راؤل وڈا لیکار خود انٹرل کر رہی ہے سو سوال کیا ہے کہ باہر کا مال  
 بچا ہونے کی وجہ سے ۴ مال میں تک رہا ہے اگر اب کے حال میں کوئی خریدار میں  
 بولا ہے

شری ایم غا نا د صحیح ہے کہ گورنمنٹ کے مسجمنٹ (Management)  
 کے تحت جو کچھ حل رہی ہیں وہ حصہ سے حل رہی ہیں ؟

شری ویاٹک راؤل آنکر وہ امریں (Information) کہاں سے ملا ؟  
 مجھے بوا فی اطلاع میں ہے۔

### Allwyn Metal Works

\*642 Shri Syed Akhtar Hussain Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 Whether it is a fact that a refrigerator plant purchased by Allwyn Metal Works at a cost of Rs. 8½ lakhs has not been put into operation so far?

2 If so why?

3 Whether it is a fact that the full employment capacity stated to be in the neighbourhood of 4,000 has not been fully utilized by the said concern?

4 If so, why so?

شری ویاٹک راؤل حرو میں ( ) کا جواب ہے کہ نہ صحیح ہے اس کی کسی  
 کی۔ جبکہ اعلیٰ زیادہ حصہ میں لگا سکی۔ حرو میں اس میں ۱۰ اسی ہے کہ  
 ہندو اس پھر میں دوسری جگہ ہیں ہے اگر زمین لسی کو کسی کر رہی ہے کہ حالت سے حل

سک فام کے میں ہ کی وہ سے نام ہا وے حرو کے حوب  
کی حروب ہیں سے ہ و با حرب ہے کہ میں کہ ن کے ماہ میں ہے  
ن کے کہا کہ سکے لیے سولرس کی گہ میں و سوب ( سولرس  
وہاں کام کرے ہیں ہ ی سول ہا و ہ دے کا ہ میں ہیں

شری وی ڈی دسانائے ہم کس میں کے ہ سکا گا ؟

شری وائل راو مکے و ن کی ہ ہے

شری وی ڈی دسانائے کیا میں ہل کے لیے وہ سری میں  
لا کی جب میں ہے و سری کون سکوی گی ؟

شری وائل راڈ میرے سارے ہا میں ی سوب ہد ہو گے ہ میں آئی  
ہوگی

شری ایم بھا نا سبک ہ کو سلس (Sales) و حرا (Purchase)  
ہر کہ میں ملے ؟

شری وائل راڈ ہا میں ہے نہ و ن کے حلا ہ

*Shri M S Rajalingam* May I know whether the Government will try to use its good offices with the Managing authorities of these concerns and see that they are liberal in considering the bonus issue in view of the large capital that is not used?

شری وائل راڈ ہا میں ہو ہ سولرس کے حلو ہ ہو کہ  
لک سول ہے

*Shri M S Rajalingam* It is not a question regarding bonus. It is a question of the Managing Agents being influenced or the good offices of the Government being used for utilising this capital for the benefit of the workers.

*Shri Vinayak Rao Vidyalanaka* I don't follow.

*Shri M S Rajalingam* Material worth Rs 85 lakhs has been purchased and it has not been put into use!

*Shri Vinayak Rao* The hon Member so means that it should be sold and then used for bonus.

(Laughter)

*Shri M S Rajalingam* That is not my question Sir.





Unstarred Questions and Answers 24th July 1952 2197  
 مادے جاری ہیں اس لیے کوئی مسئلہ ( Questions ) کی ذمہ داری  
 حکومت کے پاس ہے

مسٹر اسپیکر کل ہے کہ بعض وقت تک اس میں دس دس پندرہ ستر  
 سالہ لڑکیاں کام کرتی ہیں ان کے معلوم ہوئے ہیں کہ ان کو  
 کچھ وقت میں دے دیئے جائیں گے ( ۲ ) لڑکیاں کہیں ہیں تو  
 دیکھ کر سنا ہے کہ وہ دیکھ کر کہیں ہیں ہم ان کو بعض وقت کے لئے  
 دے رہے ہیں اس کے علاوہ اس کے مسئلے میں ان کو دے دیئے ہیں ان کے لئے  
 دے دیئے گئے ہیں ان کے جواب کی کوئی بات نہیں

### Unstarred Questions and Answers

#### Kambal Industry

\*407 *Shri Veenendra Patel (Alind)* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state —

1 Is there any proposal before the Government to encourage the Kambal Industry of taluqa Chincholi?

2 If so when will it come into operation?

*Shri Vinayak Rao Vidyalkar* The Department has a plan to develop Kambal weaving industry in and around Chincholi taluqa. Recently a spot survey of this industry was made. In a month's time a wool centre will be started in Sulehpur. To begin with fine Kambals worth about 5 000 will be manufactured and marketed through Government Cottage Industries Sales Depot Hyderabad Deccan and Central Sales Emporium New Delhi.

Besides imparting training and giving technical assistance introduction of improved appliances conducting demonstration and organising co-operatives will also be undertaken by the proposed centre.

#### Stone Quarries Contract

\*519 *Shri S. Rudhappa* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Government propose to give contract of stone quarries on a monopoly system for a term of 20 years?

*Shri Vinayak Rao Vidyalkar* No. Not in monopoly system only a lease for 20 years. The present system of auctioning Shahbad stone quarries for short term periods is unsatisfactory and wasteful in so far as it discourages large

investment systematic working, and introduction of labour saving devices. The Government have decided to discontinue this practice and grant long term leases for a maximum period of 20 years for public works consisting of several qualities. This is in accordance with the directive received from the Government of India.

*Executive Engineer Karimnagar*

\*488 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

1 Whether complaints against the Executive Engineer of Karimnagar district were received?

2 If so what action has been taken in the matter?

*Shri Mehdi Nawaz Jung Minister for public works* (1) Yes

2 A detailed inquiry was ordered and following that the Chief Engineer has submitted his investigation report which is being looked into by Government.

*Cement Quota for Karimnagar District*

\*440 *Shri Ch Venkatesham Rao* Will the hon Minister for P W D be pleased to state —

1 Whether it is a fact that the cement quota has not been allotted to the Karimnagar District for the last six months?

2 If so for what reasons?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (1) The fact is that from 1951 the control on the distribution of cement to the public of city (Hyderabad & Secunderabad as well as of districts has been relaxed. As per arrangements M/S Cement Marketing Co. of India, Secunderabad, have made their own arrangements to supply the cement to City Stockists and Dist Stockists as and when supply was available for distribution. The supply position during February and upto middle of March 1952 was serious due to labour strike at the factory and for the period following it. This Company has now informed that they were able to supply only three wagons to the Stockists of Karimnagar district for sale to public, during the period from 1st January 1952 to end of June 1952. There is scarcity of cement at present due to small allocation by the Government of India on Shahabad Factory. Government Departments demands and essential industries demand is high at

*Unstarred Questions and Answers 24th July 1952* 2199  
 present and hence small allotments to public. Arrangements are being made with Government of India to increase the cement allotment from other sources.

2 This question does not arise in view of the reply to item (1).

### *Cement and Iron Committees*

\*410/1 *Shri Ch. Venkatesa Rao* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state —

Whether it is a fact that some of the district cement and iron stockists are the members of Cement and Iron Committees nominated by the Government which distributes iron and cement to the public?

*Shri Mehdi Nawa Jung* The District Collector, the Deputy Collector and Tahsildar is the controlling authority for distribution and issue of cement and steel in districts to the public through permits. Usually a Committee is set up by the Collector or Tahsildar composed of officials and non-officials who deal with such distribution monthly. The P.W.D. has no information as to who are the actual members of such distributing Committee if there are any.

### *Newspapers in Hyderabad State*

\*120 *Shri Ch. Venkatesam Rao* Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state —

1 The total number of newspapers published in the Hyderabad State with their names, languages and circulation?

2 How many of these papers are recognised for purposes of Government advertisements?

3 What is the policy of Government in regarding such recognition?

*Minister for Labour and Rehabilitation Shri V.B. Rao*  
 1 The total number of newspapers published in Hyderabad State is 82. Their names, languages and circulation have been indicated in Annexure 'A'.

2 29

3 Government's recognition of newspapers for purposes of Government advertisements is regulated by the following factors, namely: (a) standing and the status of the paper and (b) the circulation and the sectors to which it caters.

## STATEMENT OF NEWSPAPERS AND PERIODICALS

*Published in Hyderabad State*

Sl No	Name of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
1	Alam e Niswan (Monthly)	150	Urdu
2	Arwan	500	Urdu
3	Al Mosa (Quarterly)	4000	Urdu
4	Amar jyoti (Fortnightly)	600	Kannada
5	Amarwan (Monthly)		Kannada
6	Arya Bhana (Weekly)	500	Hindi
7	Awan (Daily)		Urdu
8	Chitra Vichitra (Fortnightly)		Telugu
9	Cinema (Monthly Bi weekly)	2000	Urdu
10	Citizen (Weekly)	2000	English
11	Collegian (Bi annual)	1500	English
12	Co operative Insurance Bulletin (Monthly)	500	Urdu
13	Cosmos (Bi annual)	880	English, Urdu, Telugu, Marathi & Kannada
14	Daily News (daily)	2500	English
15	Darul Quran (Monthly)	1200	Urdu
16	Deccan Chronicle (Daily)	4000	English
17	Deccan Law Report (Monthly)	500	Urdu
18	Dityavani (Weekly)	1000	Telugu
19	Film Mouj (Weekly)	1000	Urdu
20	Flame (Bi weekly)	1000	English

Sl No	Names of Newspapers and Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
21	Santhi (Daily)	800	Urdu
22	Gokul Patrika (Daily)	9000	Telugu
23	Ilakhi Doota (Monthly)	500	Urdu
24	Hayat-e-Nao (Weekly)	500	Urdu
25	Hindustan Adab (Monthly)	350	Urdu
26	Hyderabad Bulletin (Daily)	1000	English
27	Iqbal (Daily)	400	Urdu
28	Iskhatari (Weekly)		Urdu
29	Jowha (Daily)	500	Urdu
30	Jay Bharat (Monthly)	1000	Telugu
31	Kakatiya Patrika (Weekly)		Telugu
32	Lakshmi (Weekly)	1200	English
33	Lok Vaky (Weekly)	500	Marathi
34	Manzil (Daily)	1200	Urdu
35	Marathwada (Bi-weekly)	300	Marathi
36	Madhavi (Monthly)	750	Telugu
37	Milap (Bi-weekly)	500	Urdu
38	Milap (Daily)	4000	Urdu
39	Milap (Daily)	8000	Hindi
40	Munsh (Weekly)	300	Urdu
41	Modern News (Weekly)		Urdu
42	Mujalla Osmanis (Quarterly)	3000	English Urdu
43	Mushoor-e-Deccan (Daily)	900	Urdu

Sl. No.                      Names of Newspapers                      Languages

1	2	3	4
44	Nagrik (Weekly)	100	Hindi
45	Nai samagri (Daily)	1700	Urdu
46	Nawaras (Quarterly)		Malathi
47	Nadavuz (Weekly) irregular		Malathi
48	Neta (Weekly)		Urdu
49	Nizam Gazette (Daily)	1700	Urdu
50	Pallaseema (Monthly)		English
51	Pallaturu (Monthly)		English
52	Pandasyat (Weekly)	800	Urdu
53	Payam (Daily)	2000	Urdu
54	Pistap (Daily)		Urdu
55	Praja (Bi-weekly)	800	Kannada
56	Prajawani (Bi-weekly)		English
57	Prathiba (Monthly)		Malathi
58	Rahnuma e Deccan (Daily)	2500	Urdu
59	Railway Workers (Monthly)	700	English
60	Rainbow (Weekly)	1000	English
61	Ranjani (Weekly)		Telugu
62	Sabras (Monthly)	850	Urdu
63	Sadhana (Weekly)	2000	Kannada
64	Saltanat (Daily)	2800	Urdu
65	Samaj (Weekly)	500	Urdu
66	Sandesh (Weekly)		Urdu

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
67	Sentinel (Daily)	2000	English
68	Shehab (Monthly)	700	Urdu
69	Shree Bhante (Monthly)	1000	English
70	Sansat (Daily)	2000	Urdu
71	Subhe Dootan (Daily)		Urdu
72	Sudeshan (111 weekly)	500	Marathi
73	Sujata (Monthly)		Telugu
74	Swarajya (Weekly)	500	Kannada
75	Syedul Akhbar (Weekly)	700	Urdu
76	Swarajya (Weekly)	1200	English
77	Tanzen e Doocan (Daily)	400	Urdu
78	Tanzen (Daily) Irregular		Urdu
79	Vijayajeta (Quarterly)		Telugu
80	Vivekananda (Quarterly) Irregular		Telugu
81	Wais (Monthly)	410	Urdu
82	Watan (Daily) Irregular		Urdu

### News Agencies

\* 129 A. *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state—

(a) What are the news agencies, both foreign and Indian receiving Government aid?

(ii) Whether it is a fact that the Government aided news agencies are prohibited from accepting publications of others except those of the party in power?

*Shri V B Raju* (1) Government subscribe to the news services of the Press Trust of India Limited Press of India and the Associated News Service of Hyderabad?

(2) No

### *Survey of Unemployment*

\*181 *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 Whether any survey of unemployment and under employment in the State has been made by the Government after the Police Action?

2 If so what are its results?

3 What steps have been taken to relieve unemployment?

*Shri V B Raju* (1) No survey has been made of un employment and under employment problems after Police Action.

2 A fairly correct idea in the minds of unemployment before and after Police Action can be had from the statistics available with the Employment Service Organisation.

<i>Period</i>	<i>No of persons registered</i>	<i>No of persons placed in employment</i>
Sept 1945 to 1948 36 (months)	16 191 (Average per month 450)	1,005 (Average per month 111)
Oct 1948 to May 1952 (48 months)	71 014 (Average per month 1652)	10 287 (Average per month 280)

3 Steps taken consist of (a) Regulating unemployment by registration and placement through Employment Ex changes

(2) Relieving unemployed by organising them into industrial and agricultural co operatives with State assistance

### *Labour Strikes*

\*482 *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 The total number of labour strikes in Hyderabad State since the present Government took up office?



2 In how many cases have the Government intervened?

*Shri V B Raju* (1) 12 concerns were affected by strikes since the present Government took charge

2 Government intervened in all these strikes. Of the 12 cases of strikes mentioned above 4 were settled amicably by the local officers of the Industrial Department, 3 were taken up for conciliation and five referred to the Industrial Tribunal for adjudication as provided under the Industrial Disputes Act, 1947.

### *Five Year Plan for Hyderabad State*

\*681 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state—

1 Who prepared the five year plan of Hyderabad State?

2 Whether public opinion was consulted in framing and drafting the said plan?

3 Whether any industrialists were consulted in the matter?

*Shri V B Raju* (1) The Government of Hyderabad prepared the 5 year Plan for the State.

2 The Plan has been examined by the Planning Board consisting of 20 non-officials representing public opinion and its three Sub Committees consisting of persons with special knowledge on the items in the Plan.

3 Yes.

### *Supplementary Demands for Grants*

*Mr Speaker* Now we shall take up cut motions.

*Demand No 1—Land Revenue —Rs 1,08,000*

*Shri A Ray Reddy* (Sultanabad) Mr Speaker Sir I beg to move:

That the demand under the Head Land Revenue be reduced by Rs 5,000 to discuss the working of the Committee set up by Shri Bhawe.

*Mr. Speaker:* Motion moved

That the demand under the Head Land Revenue be reduced by Rs 5000

श्री वासुदेव काशीवादी (हनुमान) स्पीकर सर (Demand) ११ महीन  
१०८००० रुपया का कट सुचरित आहे तरी सरकारच्या मधील प्रशासनाच्या  
समक्ष काशीवादी विचार मागण्यासाठी १ रुपया काट सुचरित ता ११ महीन (मंडळी)

*Mr. Speaker:* The hon Member wants to discuss the implementation of the Tenancy Law in Muzaffargarh. But the Tenancy Bill has not been introduced yet. Does he want to discuss the former Tenancy law?

اب ہوا رہی ہے (Tenancy Law) کی سب سے پہلی (Discuss)  
دعا چاہی ہے کہ اس (Bill) کو (Introduce) کیا  
ہو گا

شری مادھو رائے لال: ہاں۔ ہاں۔ ہاں۔ میں اس کے سہجہ  
چاہتا ہوں

*Shri V D Deshpande:* 57 Peshkars have been appointed. He wants to discuss how the services of these Peshkars will be implemented.

*Mr. Speaker:* Motion moved

'That the demand under the head Land Revenue be reduced by Re 1'

*Mr. Speaker:* The next amendment of Shri J Anand Rao goes along with the 1st, because the purpose is the same.

*Shri J Anand Rao (Sardar General):* That is to discuss the working of Shri Bhavo's scheme. But this is to discuss the Bhudhan Scheme.

*Mr. Speaker:* It is merely a difference of wording. It can be discussed along with the first.

The next cut motion of Shri Venkataswami Rao is also the same as Cut Motion No 1, i.e. to discuss the Bhudhan scheme.

*Shri Ch Venkataswami Rao:* This is to discuss land distribution scheme.



Shri Ch Venkataswami Rao Yes Sir

Shri Bhupong Rao (Tamil) Mr Speaker Sir I beg to move That the demand under the head Land Revenue be reduced by Re 1 to discuss the implementation of the Tenancy Act

مسٹر اسپیکر (۲) پر جو کس جس آنا ہے جس سبھاہوں کہ اس میں ہے  
جی ہاں گاہے

Shri V D Deshpande It goes along with No 1

Mr Speaker Yes

وہ ایک ۱۱ راجہ (Bracketted) رکھا

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I beg to move

That the demand under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1 to discuss the recent violation of tenants'.

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1

The next amendment by Shri Anant Reddy is the same as No 6 Is it not?

Shri Anant Reddy Yes Sir

Mr Speaker Then it can be bracketted Now there are practically two questions One with regard to Shri Vinobha Bhave's scheme or the Bhave Scheme or the Land Donations Scheme or whatever it is called and the other is about the implementation of the Tenancy Act whether particularly in Marathwada or generally I think there was sufficient discussion yesterday on Shri Bhave's scheme According to the rules I allowed it because that discussion came under those out motions

Shri A Ray Reddy I am not going into the details of those arguments I want to speak just for five minutes

Mr Speaker But the hon Member already spoke about it yesterday What I want is to save a little time

*Shri A. Ray Reddy* : Certainly Sir I also want to do the same thing. That is why I do not wish to repeat all that I said yesterday.

اس اسکم کے بارے میں میں نے جو اعلان کے سامنے ہے حالات رکھے ہیں۔ البتہ ایک معروضہ کی جانب سے اویں طرف سے رد کی تبدیلی کا دل میں ایمان نہ ہونے کے اے میں طہار کہ گا مجھے صدر عرصہ کرا ہے کہ میں بھی مانا ہوں کہ ارد میں خاص معلم و سب کی وجہ سے تبدیلی ممکن ہے۔ میں نے جو کہا سادہ و آہستہ طرح نہ کہے میں نے نہ لانا چاہتا ہوں۔ اس طرح کی دہ میں نہ لی ہو اور دینے کا پورا طبع نہ لانا ممکن ہے۔ جو کہتا ہے کہ نہ مراد ہے علم و عمل سے اس طبعی کردار لیں لیکن اس سے اس طبع میں کمی نہیں ہوتی جس سے وہ خارج ہوتے ہیں۔ اصل یہ کہ طبع خاص ہے اس لیے جسے یہی اس طبع الناس اس طرح بحال ہی طبع الہی ہے اور طبع کو رہ رکھتی ہے نہ افراد خارج ہو کہ اس طبع میں خلا نہ ہو تو اس کی جگہ دوسرے نے لیے ہیں طبعی کردار کی تبدیلی اساسی اصول ہیں۔ اور ان مسائل سے بھی طبعی رکب بلج میں کوئی فرق نہیں آتا اور جو طبعی طبع طے سے طبع کس طرح رد کی ہیں ہوا اسکے بعد ایک مباحثے کے بارے میں حالات کے متعلق نہ کہنا کہ

*Mr. Speaker* : The Member is supplementing yesterday's arguments.

*Shri A. Ray Reddy* : No, Sir. This is relevant.

*Mr. Speaker* : The thing is this the hon. Member is speaking on the cut motion, but he has already taken much time yesterday on the general principles. These arguments will have to be again answered, and the discussion will unnecessarily prolong.

شری اے راج رٹھی : میں نے جو حالات ظاہر کیے ہیں اس میں ایک آندہ ر رگی ہے۔ جس میں واضح کر دیا جائے ہوں  
مسٹر اسپیکر : مگر اس سے ہٹ کر نہ کہیں

شری اے راج رٹھی : میری ہر دے متعلق ہیں حالات کا اظہار کیا گیا ہے کوئی غلط نہیں جو اصل میں کہہ رہا تھا کہ اس کے ای نہ نہ خلد ہم کر دوں گا  
ایک مباحثے کے بارے میں کہنا کہ جس طرح یہ نہ مانگتے ہیں اس طرح میں لےنا چاہتی ہیں۔ یہ کہیں غلط ہے؟ پولیٹیکل آرڈر (Political Parties) نہ لیں کسی خاص طبع طے کیلئے لڑی ہیں۔ لیکن جہاں وہ مانگتے ہیں۔ وہ اس کی اسکم جس کے درجہ میں مانگی جاتی ہے اس کی جگہ پر ایک مسئلہ کا حل ہے۔ اصل میں اس سے اس کا



(indecisiveness) کہا جاگا اور گئے اسی الفاظ میں دمی مصباحی سی  
(समस्यामा भिन्नव्यती) کہ اڈیا

બી માધ્યમના અસહી પાઠો સાહેબ મહા પશ્ચિમને લગતે સલામતને બાદ કરી  
 બામ્બાલા એ કામચ મિલ્લાત તે ગિજીવીનું મિલ્લાત મહા ગિજીવી સમગ્ર નાદી બાજી  
 મુર્દી સમગ્ર નાદી ચાકરિત બામ્બાલા મિલ્લાતને કામચ બર મરાડીનું મિલ્લાતે તર ત્યાસમથી  
 બામ્બી બાપોને વિચાર, માલ સહ

जो मुळकारवा झालेला आहे तो खरोब आहे. जरीजर सोनरी म्हणून गरीब त्याच्यावर बगीनवार बनवाय करवात. बाब बगीनवार कुळना बेवजळ करतात. हवणाच ठाळूनवातील पत्र बाहेर होते की मुळानी बेवजळी चालू आहे. मला असे सावाबवाचे आहे की परवा आमचा मोर्चा चाला होता व त्यावेळी आम्हाला पीप मिनिस्टर साहेबानी आवासात दिले होते की आम्ही ठेवें की मुळारायला पाळू. पत्र काळवातील जो रोग आहे तो मुळाराय पाहिजे. रोग असा आहे की बगीनवार कुळाना बेवजळ करवाचा प्रयत्न करतो व तबुदीलवाचवळ मुरापा करून हुकूम कायतो. दाऊदे सरकावे अकर सवा दिले पाहिजे. बगीनवार जो मुरापा करतो तो मुळकारवाप्रमाणे रद्द झाला पाहिजे. मुरापा नथ झाला पाहिजे असे मला वाटते. मुरा-पवाचा कर्ष येतो. पेरणी बरीरेनी बैठ अथवा तर चढकरी मुरापाचा कसा चालू घडेक ? आज नावेकसा मुरापा होतो म्हणून हवणाचे लोक तेथे चालू घडतात. पत्र मुळा हवणावरचा झाला तर असे चालू चढील ? चढकरी गरीब बघतो म्हणून तो ज्वास्त बाब करून चालू घडत नाही. पेरणीचे दिवस झाले तरी पीप मिनिस्टर साहेबानी आवासात दिले होते त्याप्रमाणे जो मुळाराय ठेवे किंवा नाही हे निश्चित समजले नाही. या बद्दल मला काळज न पत्र जाते त्यात लिहिले आहे की जी मुळाराय कधी दगार जाहेत ते कळवाचे. पीप मिनिस्टर साहेबानी जे आवासात दिले आहे ते ते पूर्ण करतीलच.

नायब सहायक धारणी प्रत्येक क्षेत्रास जायना व फुल कामांत हुकूमती करून फुलांना कायम ठेवले पाहिजे. त्यांनी जमीनधारणा वधी साक्षीव दिक्ती पाहिजे ही फुलांना बरेचदा करण्यास जमीनधारणा ब्रेक वर्षांनी ठीठ मोदीस दिक्ती पाहिजे. त्या धिमास त्यांना बरेचदा करता येऊं नये. त्यातून शेतकऱ्यास माझ्या करून जमीनधार बरेचदा करतात. सरकारने यात लक्षा घातले पाहिजे. नायब सहायक धारणा फुलांना कायम ठेवण्याचा अधिकार नसला पाहिजे, व त्याने फुलांना कायम ठेवण्याचा प्रयत्न केला पाहिजे. शेवटे रागल ही जायती रजा होती.

شری وی ڈی - دلہیا نڈے - سنٹر اہنکر مر - میں ہاؤس کا زیادہ وہ لا جس چاہا ، کیونکہ لہجہ اور بھودان مگر ( **बुधान यज्ञ** ) کے سلسلہ میں مجھے کچھ زیادہ عرصہ گزرا ہے - ٹیسی کے بارے میں کل میں بے ہاؤس کے سامنے اظہار حال کیا ہے اور بھودان کے سلسلہ میں حال کا اظہار کیا گیا اور جو اصول ہاؤس کے سامنے رکھے کی کوشش کی گئی ہے آئندہ معرین ازیں واقع ہیں - اس عرب کے سلسلہ میں ” دھ “ کا لفظ استعمال کیا گیا - میں چاہتا کہ یہ لفظ ان پارا مہری ہے نا پارامہری







*Mr. Speaker* Item No 3 (vi) of expenditure for Rehabilitation

*Shri V B Regu* Yes Sir the same thing I am explaining. A portion of the expenditure is included in the District administration whereas the whole expenditure on rehabilitation is separate on which the vote has been taken in the demand passed already. The cut in this relates only to some expenditure in the Collector's Office.

شری وی بی ڈی دھساٹلے نے کہا کہ ہم نے اس کے لئے رقم بطور ٹورے میں انکو معاہدہ آف راز ہینڈل (Handle) میں کر رہا ہے اسلئے انکو ایسے میں خدمات دینے کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر ہم جیوں اوس وقت سے حل رہی ہیں جس کی ضرورت کے بعد یا اس درمیان میں ہوئی اس میں ضرورت ہوتی ہے پھر نار نار میں ضرورت کو دھرا لے لیا لاندہ اوپوٹ ڈی جی ہو گئی ہے

شری وی ڈی دھساٹلے اس سلسلہ میں ہاؤس میں کچھ بھی خرچا نہیں ہوئی اسلئے میں اپنے حالات کا اظہار کر رہا ہوں  
مسٹر اسپیکر لیکن ضرورتی ہو دیکھی ہے

شری وی ڈی دھساٹلے ضرورتی ہو دیکھی گئی لیکن یہ جوابہ ایکسیس (Extension) ایڈجسٹ کر رہا ہے اسلئے اس کے اس کی ورکنگ (Working) کے بارے میں تو ہم بحث کر سکتے ہیں ایک اہم مسئلہ ہے

مسٹر اسپیکر لیکن ہاؤس کو پوری خرچا کی ضرورت محسوس نہیں ہو گئی

شری وی ڈی دھساٹلے ممکن ہے ہاؤس کو ضرورت محسوس ہو رہی ہو لیکن ایکسیس کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے اس مسئلہ کو رکھا جائے

یہ میں عرض کر رہا تھا کہ وہاں آباد کے عربا عام مقام میں آئے ہیں جیسے اسی کمیونٹی کے لوگوں کو عیسائی چھوٹا کر رہا ہے وہاں جو کسی وقت (Visit) کرتے گئے ہیں اس لئے یہاں کہ صرف ۳۰۰ دیہات میں ڈھائی سو سو یا اوپر سو ۲۰۰ ہیں تو اس طرح آبادی کا تناسب ہے کہ ۲۰۰ سو ۲۰۰ سو دیہات میں عربا ۲۰۰ ہزار ہوں اور ۲۰۰ ہزار دہم یعنی تین گنے اس کے ساتھ وہاں تقریباً ۱۰ ہزار اسے گھر دیں جس کے اوپر چل رہے ہیں اس میں جب سے ہوا میں ہیں اس میں ایک ریلوے ۲۰۰ دنگی کئی اسے پہنچے ہیں جس کا ابھی تک کوئی انتظام نہیں ہوا ہے ہاؤس کے سامنے یہ چہر واضح کر دینا چاہیے ہوں کہ اگر ہم ان کا انتظام نہیں کر سکتے اور اس سے رابطہ ہے انڈسٹریس میں چلا سکتے تو اس کا بیجہ ۲۰۰ ہو گا کہ ہمارے ملک کے اندر اسے لوگوں























ہا ہوں کہ کوسے لی جہازیں ہیں۔ ہونے والے حود وفاق کارٹسی تک کئی ا  
ہوری با جہاز ہینک کرنے کی کوس کی ہو کی لی جہازیں کا  
میں حلاج کر ہوں کہ۔ ہونے والے اہر میں کتا ہوں لے وڈکھی کی ٹوس  
ہیں کی ہے۔ پہلی میں کر صرف گوشت۔ ا کرے کی کوئی کی ہے۔ اور  
اس سے۔ ہر ن ہند کرے کی کوس کی ی ہے کہ و حود ساری ٹوسی کے  
ہندہ ہیں و رگوزمب ہیں۔ میں ہر میں ہی سی ہدی ( tendency )  
ہا ہوں

سری وی ڈی دتا انا ہے۔ ہ ٹوی سب ( Stunt ) لے طور ہیں۔ کہ  
ہم ہی ہ ہر ہوں۔ ا ایک ا ہا ہلہ ہے جسکے ہاے میں حکومت کی ٹوی رپورٹ  
ہیں ہے

سری بی رام کس راڈی گرا۔ ا میں ہے ہوں ان ریمارکس ( Remarks )  
کو وٹکم ( Welcome ) کرنا ہوں و سکی ہصلاب معلوم کر سکتے ہیں  
میں سکی ہصلاب لاکر ہرمل ہر کو طمیں کر سکتا ہوں کہ ہولس جس کے  
وہ نا اسکے بعد ہاں کموسی کے لوگوں کو و عصاں ہوا ہے اس کی لائی کے لیے  
گورنمب لے کتا کتا کوس میں کیں۔ اہیں ڈکھی کے ہند میں سمجھا ہوں کہ جو  
ریمارکس علق ہہی کی ا کر کے گئے ہیں و نا ہ رھنے اگر ری ہاٹ میں ہر  
رنا د ریم گورنمب صرف کر سکتی ہے تو میں ٹکو ہطور کر کے لیے ہا ہوں میں  
حود ری ہاٹ میں کسی ( Rehabilitation Committee )  
با جہاز ہوں میں سلسلے میں دلی کا ٹوی ہر ( Pressure ) میں ہے  
ا صرف لوکل ہر ہرے میں میں سکتا ہیں؟ دلی کی ہر کار کو ہی اس سے دلہ ی  
ہے اور ہوں ہی ہاھے اور دلی کی ہر کار کو ہی ا ہصلاب لائی گی ہیں اگر  
کوئی ہوج آہنگا تو میں سمجھا ہوں کہ کھٹ۔ میں ( Next Session ) میں  
ا ڈٹلس ( Details ) اسمبلی کے ہاے رکھ کر طمیں کر سکتوں گا  
ہر صورت میں میں ہاے میں رنا د کہا ہیں ہاھا کت ہوس کی عرص ا ہے کہ  
ا ہسلہ سب میں آے۔ ہاھہ اس ہر سہا ا ہوا اور کئی روجی رھتی اسلے میں  
اسد کرنا ہوں کہ اس روجی کے ہڈکٹ ہوسس و اس لیے ہاھکے ٹونکہ روجی تو  
ٹھکی ہے اور کئی ہر کئی اسی صورت میں اگر کت ہوس و اس لیے لہا ہاے تو میں  
اسکو گر ہٹل ( Graceful ) سمجھوں گا

Demand No 1—Land Revenue—District Administration

Mr. Speaker I shall now put the cut motions to vote

Shri A. Ray Reddy Mr. Speaker Sir, I want my cut  
motion to be put to vote

*Mr Speaker* The question is

'That the demand under the head Land Revenue District Administration be reduced by Rs 5000'

The motion was negatived

*Shri Ratanlal Kotecha* Mr Speaker, Sir, I want a division

شری راتنل کھنڈا (Noes have it) میں چاہتا ہوں کہ  
ووٹوں کی تقسیم ہو جائے

*Shri Ratanlal Kotecha* That is my right

میرا حق ہے (کالنگ) جس کی ضرورت تھی وہی ہے

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker, Sir, our demand point is there. When the result has been declared in favour of those members who said No, can a division be demanded?

*Mr Speaker* I do not think it can be objected to

*Shri V D Deshpande* Because, the purpose is already served

(Cries of 'no, no' from Treasury Benches).

*Shri M S Rayalingam* I want to know whether the hon Member who has pressed for a division has said 'Aye or No'

*Mr Speaker* The question is

That the demand under the head Land Revenue District Administration be reduced by Rs 5000 The motion was negatived

The House divided

Ayes 26 Noes 86

The Motion was negatived

*Shri M S Rayalingam* Mr Speaker, Sir, I want to know the strength of the neutrals. There were some Members who were neutral

*Mr Speaker* Not necessary

مری مادھو راؤ لال سیٹھل میں ایک سو و س لاکھ اچھا ہوں

The cut motion was by leave of the House withdrawn

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

That the demand under the Head Land Revenue District Administration be reduced by Rs 1 to discuss the implementation of the Tenancy Act

The cut motion was by leave of the House withdrawn

*Shri B D Deshmukh* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House, withdrawn

شری بھوٹک راؤ میں وہ ڈرا (Withdraw) کر لیا جا رہا ہوں

The cut motion was by leave of the House withdrawn

*Shri B D Deshmukh* Mr Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House, withdrawn

*Mr Speaker* I shall now put the demand to vote

The question is

‘That a sum not exceeding Rs 1,08,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that will come in course of payment during the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 1’

The motion was adopted

*Demand No 6 (Head of Account 25)—General Administration*  
Rs 12,00,000

*Mr Speaker* We shall take up Demand No 6 *Shri K Venkat Ram Rao*

*Shri K Venkat Ram Rao Chinnakondur* Speaker, Sir, I beg to move

“That the Demand under the Head ‘25 General Administration be reduced by Rs 2,20,000 to discuss the extra expenditure of Peshi staff”

*Mr Speaker* Motion moved

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 226 000 to discuss the extra expenditure of Peshi staff

*Shri Ch Venkat Rama Rao* Mr Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 1 to discuss the necessity of T A to the non official member of the District Planning Committee

*Mr Speaker* Motion moved

That the demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 1 to discuss the necessity of T A to the non official member of the District Planning Committee

*Shri K L Narasimha Rao Yellandu General* Mr Speaker, Sir, I beg to move

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 1 to discuss the extension in the period of Rehabilitation Section of the Home Department

*Mr Speaker* Motion moved

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 1 to discuss the extension in the period of Rehabilitation Section of the Home Department

*Shri Ananth Reddy* Mr Speaker, Sir, I beg to move

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rupee 1 to discuss constitution of the District Planning Committees

*Mr Speaker* Motion moved

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 1 to discuss constitution of the District Planning Committees

(Shri G Rajaram, in whose name stood Cui Motion No 5 to Demand No 6, as per the list was found not present in the House)







[illegible]





بد میں لٹائے کی وجہ سے اسیا ہوا ہے۔ اور جس بد میں سے نکلا گیا ظاہر ہے کہ اس میں کمی ہو گئی ہے۔ صرف تبدل بد کا سوال ہے۔

بسرے بد کے بارے میں نئی کٹ موس ہے۔ مگر نہ۔

چوبیس بد جس کے لیے کٹ موس ہے اس کے بارے میں آرڈر میں ممبر بلڈو کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اس میں بھی برا ہی تصور ہے کہ میں نے صراحت میں کی نہیں۔ اگر پہلے ہی تحصیل میں کیا جاتا تو آرڈر میں وہ تصور نہ کرتے حالانکہ اب کی ہے اس بد کے حصہ ۱۹ ہزار روپے مانگے گئے ہیں۔ بد عملہ کے ایکشن (Extension) کیلئے مانگے گئے ہیں۔ اب اچھی طرح جانے ہیں کہ پولیس ایکشن کے معاملہ میں بڑی گڑبڑ ہوئی ہے اور ایسے لوگ کلچر چھوڑ کر آئے ہیں۔ ان میں مسلمان بھی ہیں اور ہندو بھی۔ ہندو وہاں چلے گئے ہیں۔ لیکن ابھی کچھ مسلمان باقی ہیں جو وہاں ہیں گئے ہیں۔ ان کے ری ہابیلیٹیشن (Rehabilitation) کے مسئلہ میں بد میں کلرکس اور کچھ ایسے دوسرے لیے گئے ہیں۔ پہلے نہ جب ڈپارٹمنٹ بنا جس کے سیکرٹری ریسرچر چادر ہیں لیکن اب نہ ٹیپری عملہ ہے۔ سیکرٹری نک ای رکھا جائیگا۔ کیونکہ ہم ری اپروپریٹیشن (re appropriation) اور گرانٹ کے بعد میں مل سکی ہے۔ اس لیے ۱۹ ہزار روپے مانگے جا رہے ہیں۔

آئیٹم نمبر ۵ کے بارے میں جب چرچا کی گئی تھی۔ اسے آف ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیشن کے متعلق ہے۔ نہ اس وقت ہوا جس کے آرڈر میں ممبرس رور میں (انڈر گراؤنڈ) تھے۔ میں بھی میں رہا ہوں کہ ایکشن کے بعد نام خارج کیے گئے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ کسی پیشگی میں انکو طلب نہیں کیا گیا ہو۔ کیا آپ کے پاس کوئی مراسلہ آیا ہے جس سے نہ معلوم ہو کہ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیشن سے انکو معاوضہ دیا گیا ہے؟

شریحی۔ جی۔ ڈی۔ ڈیسمک۔ تحصیل کو مراسلہ وصول ہوا ہے کہ ان کے سامنے دوسرے نام پیش کیے جائیں۔

۱ ری پی۔ رام کشن راؤ۔ اس کے بموجب ہوسکتے ہیں۔ میں اس بارے میں دریافت کروں گا۔ لیکن میں نہ وضاحت کر دینا چاہتا ہوں کہ آیا نہ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیشن ہو یا کوئی اور کمیٹی۔ ہر حال اس پر اس مسئلہ طریقے سے غور نہیں کرنا چاہئے۔ ابھی آرڈر میں نے صاف صاف کہا کہ ہم اس وجہ سے کٹ موسیٰ لازمی ہیں کہ پلاننگ کمیشن گورنمنٹ کے مسئلہ طور سے بنائی جاتی ہے۔ اس میں عوام کی نمائندگی کا عنصر نہیں ہوتا۔ شاید اس میں یہ فلسفہ ہے کہ عوام کی نمائندگی کون کرتے ہیں۔ میں اس مسئلہ کو مابقی کٹنے میں نہیں ہوں۔ ہر پارٹی کے لوگ جو صحیح مسائل میں کام کرنا چاہتے ہیں وہ سیکے ہیں۔ اور نہ بھی ضروری ہیں کہ گورنمنٹ نہ سمجھے کہ ایک پولیٹیکل مسئلہ طور رکھنے والے نمائندگی میں ہیں کیونکہ کوئی کام نہ کیا جائیگا وہ حال کر سکیں کہ موڈلزم (Feudalism) کو معیوب کرنے کی بجائے کیا جا رہا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اسے لوگوں کو لیے سے کوئی فائدہ ہوگا۔ لیکن اگر گورنمنٹ کے مسئلہ طور کو صحیح طریقہ پر سمجھے گی تو کوشش

ہی نہ کھائے تو بھلا آرٹل ممبرس اب دی انورس کو اسی کمشوں میں بٹھا ہی  
ہیں چاہے کنوں کہ وہ مائنٹی ( Minority ) میں ہی رہے اور اکی اوار  
بھی اسکتو ( Effective ) ہوگی

Shri V D Dushpande Is that your advice?

Shri B Rama Krishna Rao It is the advice because of the  
expectation cast on the planning idea of the Government

شری وی ڈی دیشپانڈے - پلاننگ کے بارے میں دو رائے ہو سکتی ہیں ۔  
جہاں کو انورس کا سوال ہے وہاں کو انورس کا حائیکا اور جہاں اصلاح کرنا ہے وہاں  
اصلاح کرنا ہوگا ۔

شری بی رام کس رائے - گورنٹ کے آکٹ ( object ) پر حملے کئے جائیں  
اور نہ کہا جائے کہ آپکی پلاننگ ہی اسی ہوگی ، اور ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے  
ممبرس کے لئے کے وہ بھی محال اصلاحات کئے جائیں تو میں سمجھا ہوں کہ  
اسے آرٹل ممبرس کو اس کمیٹی میں رکھنے سے ٹوٹ لائن ہوگا ۔ لیکن میں نہ اتنا اس  
( Advice ) میں دے رہا ہوں کہ آرٹل ممبرس کو کمشوں میں نہ رہا جائے ۔  
اسکے بعد دوسرے کٹ موس اسے میں ہیں جس کے بارے میں مجھے کچھ زیادہ کہنے  
کی ضرورت ہو ۔ ۱ ہزار کے مبالغہ پائی اسڈ پبلک ( Publicity and planning )  
کے بارے میں ہیں ۔ اس سے ان لوگوں کی جاننا سمجھا میں بھی ادا کرتا ہے جو حسابات  
کے سلسلہ میں رکھے گئے ہیں ۔ ۲ ہزار روپہ کے مد کے محو ہو اسٹ ( Amount )  
رکھا گیا ہے اس میں سے ۲۰ ہزار روپے بلس ( Bills ) کی ادائی کے سلسلہ میں اور  
۱۸ ہزار کورٹ ڈیمانڈس ( Current demands ) کٹے رکھے گئے ہیں ۔ اس  
کے علاوہ ایک دو سو روپہ ۸ ہزار کا ہے وہ محو ڈسٹرکٹ ڈپارٹمنٹ کے ممبر کوڈیفیکیشن  
( Codification ) کے سلسلہ میں ہے ۔ پشو کے ٹرانسپورٹ کے سلسلہ میں ۵ ہزار  
کا مد ہے ۔ اس طرح پر حملہ ۱۲ لاکھ کا ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے ۔ ان ڈیمانڈس پر جو  
کچھ بھی انورس کے شہادت ظاہر کئے گئے ہیں ان کے بارے میں میں نے کچھ گویا  
ہے بھی اسے حالات کا اظہار کیا ہے ۔ لیکن میں نہ کہہنا چاہا ہوں کہ آئندہ جو  
کمیشن سیکل دعائیں آئیں میں جس کو انورس کا مطالبہ لگا دے اسکو پورا نا جائیگا ۔  
کیونکہ جو اصول ہے وہ " ٹرسٹ کی گیس ٹرسٹ " ( Trust begets trust ) کا  
اصول ہے ۔ میں ٹرسٹ کرتے ہوئے ٹرسٹ کی اسد میں کھاسکتی ۔ اس صراحت کے بعد میں  
اسد کرنا ہوں کہ آرٹل ممبرس ڈیمانڈس منظور کریں گے ۔

Supplementary Demands No 6 General Administration

Mr. Speaker : I shall now put the cut motions to Demand  
No. 6 to vote

*Sri K Venkata Ram Rao* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my motion.

The Motion was by leave of the House withdrawn.

*Sri Ch Venkata Ram Rao* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my motion.

The Motion was by leave of the House withdrawn.

*Sri K L Narasimha Rao* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my motion.

The Motion was by leave of the House withdrawn.

*Sri Ananth Reddy* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my motion.

The Motion was by leave of the House withdrawn.

*Mr Speaker* The question is

That a sum not exceeding Rs 12,00,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 6.

The Motion was adopted.

*Mr Speaker* The hon. the Finance Minister will now move his demands.

*Minister for Finance D R G S McLeod* Mr Speaker, Sir

I beg to move that a sum not exceeding Rs 40,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 3. The demand has the recommendation of the Rajpramukh.

I beg to move that a sum not exceeding Rs 50,00,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 5. The demand has the recommendation of the Rajpramukh.

I beg to move that a sum not exceeding Rs 13,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand



No 16 G 8 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 17 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (2) The demand has the recommendation of the Rajpramukh

*Mr Speaker Motions Moved*

That a sum not exceeding Rs 10 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 9

"That a sum not exceeding Rs 13 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 16 G 8

"That a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 17 "

"That a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953, in respect of supplementary Demand No 18 (2)

\*Dr G S Melkote Mr Speaker Sir Dattaj, the course of discussion, certain points were raised by some of the hon. members. One was with regard to retrenchment. It has already been answered by the hon. the Chief Minister but I would like to assure the Member who raised this point that it has already been laid down as a policy that such of those staff as are to be retrenched in the Customs Department

would be absorbed in the Sales tax Department to the extent possible but in spite of that a few hands here and there who understand the technical nature of the Department have to be taken from outside. We are now expanding the Sales tax Department and it is in view of this fact that a small sum of Rs. 10,000 has been asked for in the supplementary demand.

With regard to the second point namely debt, the Hyderabad Government had taken loans in the past two or three years and the monies that have got to be earmarked for debt redemption was not being done. In addition to the loans that have already been taken there has been a further loan added on to that. I felt that according to the canons of finance it would be advisable from now onwards to earmark certain sums so that we may not be faced with a huge amount at the end of four or five years. It is in view of this that I have earmarked Rs. 50 lakhs as debt redemption fund.

With regard to sales tax it was said that Members of the Opposition as well as the merchants in general are opposed to it and that the Finance Department should bear this in mind. I have certainly considered the whole situation. I would like to make things very clear before this House. Let it not be understood that the merchants are opposed to the sales tax. They are opposed only to the multiple point. They know and they have come and represented to me that the as Customs duty was abolished and that the State Budget has got to be so arranged that the Government could run. They are not averse to paying sales tax. All that they demand is a single point tax. During discussion of taxation proposals some of the hon. Members have raised this point and I pertinently asked them whether they want single point tax. Such of the hon. Members of the Opposition who supported the recent strike were opposed to the single point tax but wanted a multiple point tax. So the opposition that staged a demonstration recently are opposed against each other, one group does not want the tax and the other does not want multiple point tax. That is the point and I do not know how a group of people who are opposed to the tax could join hands with the other group who want the tax. But any way every opportunity is taken to create dissatisfaction. The sales tax also has been accepted by the Opposition and I do not know whether they want single point tax to be imposed. That is the whole situation and these are the three points that were raised during the discussion.





کے آئین کی صورت میں عموماً اور اگر کسی طرح واضح ہو  
جسے دیکھ سکتے ہیں کہ اس کے لئے  
(PAPER)

*Mr. Speaker:* The hon. Di. G. S. Melkote

*Di. G. S. Melkote:* Principally there is nothing for me to reply except the only question raised by some hon. Members with regard to the sales tax. They have already agreed to the increase in the sales tax and as such the cut motion is unnecessary.

As I said on a previous occasion, the single point tax and the multiple point tax are there. If by single point tax it was possible to give the consumer the necessary relief, I would certainly have accepted that proposition. It is not thus a question of single point or multiple point tax. Keeping in view the consumer's point of view and keeping also in view the administrative point of view and at the same time without allowing the merchants to make profit for themselves, I introduced the multiple point tax and this I made very clear already.

The other point raised is the increase from 1 dube to 2 dubs. I have given sufficient relief to the consumers already by abolishing the customs import duty. The relief is to the extent of 2 crores of rupees which means loss to the exchequer to that extent. Even if I want to get these 2 crores of rupees from the sales tax department that would at least take 2 to 3 years or even more. It cannot be made good so soon in the very nature of things as the sales tax department organisation is still not fully strengthened. Thus on one side the customs has gone and on the other, the sales tax will not be operative so soon and relief to the middle man is already there. I have already made these points quite clear and I do not think I have much to say at this stage.

Thank you.

*Mr. Speaker:* Now I will put the cut motion to vote.

*Shri V. D. Deshpande:* Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion.

That the demand under the Head 18 Other Taxes and Duties be reduced by Re. 1.

The motion was, by leave of the House, withdrawn.

*Mr. Speaker* The question is

That a sum not exceeding Rs. 40,000 be granted to the Rajpamukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Supplementary Demand No. 3.

The Motion was adopted.

*Mr. Speaker* Now, to the other Demands no cut motions were moved to them. I shall put them to vote. Demand No. 5 for Rs. 50,00,000 need not be put to vote as it is charged to the Consolidating Fund. I shall put the remaining three Demands to vote.

The question is

That an aggregate sum not exceeding Rs. 1,63,000 be granted to the Rajpamukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Supplementary Demands Nos. 16 (G 8), 17 and 18 (2).

The Motion was adopted.

We shall now take up Demand No. 2.

*Shri V. D. Deshpande* There is one more cut motion of mine under Demand No. 12. I think it has been wrongly put there.

*Shri V. B. Raju* The cut motion referred to by the hon. Member relates to the Demands of the hon. Minister for Rural Reconstruction which are going to be taken up later on.

*Mr. Speaker* I do not think there is any discrepancy or doubt. Let us take up Demand No. 2. The hon. Shri K. Venkat Ranga Reddy, Minister for Excise, Customs and Forests

میسٹر پارا ایکسائز کسٹمز اینڈ فاسٹس (شری ویکنٹ رانگارڈی) - میں عرض کرتا ہوں کہ صمدی مطالبہ نمبر (2) کی تاہم مبلغ (50) لاکھ کے اخراجات کی یہ بات 1952ء تک ضرورت ہے۔ وہ طور کے تحت اس مطالبہ کو واج پرکھ کی منظوری حاصل ہے۔

کس رو سی (Concurency) اور فارسٹس (Afforestation) کے دو مذاہد کے مجاہد فارسٹس کے لئے سالانہ 50 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں جن کا کام عام بندر میں آثار کا کام اور زمین پر ہوا انکری حد تک انجام دینا ہے۔ سٹرل گورنمنٹ کے

علی عہد دروئے من کام نو دیکھ کوڑی مرستی ہے۔ چونے کم کہ ہندوسان کے  
کمی جمعہ میں ماجر کام میں ہوا ہے۔ لہذا اس سے جہر کام کہیں ہوئے ہو و سرکہ میں  
ہوا ہے۔ یہ ملک کے لیے تک عدم کام ہے۔ یہ صاحبان آئے ہیں کہ ہندوسان میں  
کی وہ سے رہیں لہذا مال طلب ہوئی ہے۔ ورگھاس تک ہے۔ ہندوسان کو میں  
ملتی ہے۔ اسکم مروج لڑے کے مدد چھار گئے ہیں۔ وہ بھی نا کسا مد ہوگا  
ہے کم کم ان کو۔ رانکر میں جو ورگھاس میں لڑے گئے ہیں کہ نہ صرف  
وہاں کے ماسی روئے گئے و ڈی ہے لہذا دوسرے محاب مالوں میں سر  
کی جا رہی ہے و کر جو ور حاسکے نو اراں میں نا ہوگی ور ملک  
کے لیے یہ کام بہت مد۔ ہوا۔ ورورع میں ہے۔ یہ بھی نا ہوگی وہاں  
ہمہ وحسی ہوئے کی وجہ سے کہت وعر نا جو۔ ر نا کسا۔ نا ہے و ہی نہ  
ہو سنا۔ ریم کاں یہ ہوئے کی وجہ سے کسروسی نا کام میں ہندوسان آہے نا ہیں  
ہوا۔ میں کے لیے ریم کی ضرورت ہے۔ گر یہ میں میں کے لیے۔ لہذا کی گھاس رہی  
گئی ہے۔ ور ہر مال۔ لہذا روئے کے سر سے کام کرنے نا مال کسا گا نا لہذا  
اس سال گھاس ہوئے کی وجہ سے بہت ہوری ریم میں (ب) لاکھ کی طور میں  
ہندوسان میں آہی جا ہی ہے۔ یہ روئے انک بہت بعد کام میں صرف ہوگا اسی  
سری گراں ہے نہ سکو طور لڑا جائے

Mr Speaker Motion moved

That a sum not exceeding Rs 4 00 000 be granted to the  
Rajpramukh to defray the several charges which will come in  
course of payment in the year ending the 31st of March 1953  
in respect of Supplementary Demand No. 2

Demand No. 2 (Head of Account 10) Forests Rs 4 00 000

شری وشواہ راؤ (نائب عام) نام بہت کم ہے اور میں اسی میں  
صلح عادلانہ کے جنگلات کی رہادی کے علی سے حالات پس لڑا جاھا ہے  
مسٹر اسپیکر نائب مونس جو (Move) لڑے ہیں نا ہیں  
شری وشواہ راؤ میں مو میں کر رہا ہوں

Shri G. Sreeramulu Mr. Speaker Sir, I beg to move

That the Supplementary Demand under the Head Forests  
be reduced by Rupee 1 to discuss the scope and working of second  
year programme of Development plan

Mr Speaker Motion moved

That the Supplementary Demand under the Head Forests  
be reduced by Rupee 1 to discuss the scope and working of  
second year programme of Development plan

سری سی سری راملو پر کرر اس آم (Item) ترکب موس  
لاے۔ بر معا ہے ناگورب ر ہ خر و صیح کردوں کہ فار مسی کا کم  
ن ن غاب بوڈا ا رسا ہے و ی صی طر ہ رہی ہو رہا ہے اوگورب  
لو مصاں ہو رہا ہے ایلے میں حکوب کی نوحہ اس طاف دلا نا حاھا ہوں اھی  
حو میکا ر پروٹرم (Second year Program) کی معرف کی گئی  
ہے میں ن ما میں آرل سرے مصلاں نوحھا ہا ہوں گر اس رکلی  
روسی ڈلی اے نو چکی ہے نہ میں نکووب کے لیے ہ رکھوں بلکہ (Withdraw)  
ڈلوں کے میں ہا ہوں ڈ آنریل مسر کی وصاحت کردس موساس ہوگا

ری وی ڈی ڈسٹانڈے خود میں ہی من سالہ میں نک ناسٹ (Point)  
لھا اھا ہا میں ہ روبر سے علوم کا ہے کہ میں سکم کو فاسٹ ڈپازٹ  
اڈ و (Expensiv) سموا ہے و آ ل ہ ہر کہ رہے  
ہیں ڈ مرکہ نک اکی نہ ہ ہو رہی ہے کا ہ سکم کسموہی ہے ؟  
ک مال نا دو مال کے در اس انکم سے کا مدلی ہو سکی ہے ؟

شری ویکٹ ونگارڈی ہی میں ہے ای نعر میں من روسی ڈلی ہی  
اکے مد رند مصلاں ہاں ٹرے کی صوب نو ہ ہی لکن سکی حوہس کی گئی  
ہلے میں لہو اور مصلاں نا حاھا ہوں ہدر میں جنگلات لگائے کا کام شروع کا گا  
ہے ہ ہزار انکر رہی میں ایک دروب لگائے گئے ہیں ہو سکا ہے کہ ان میں  
ہے لہو بلف ہو گئے ہوں ہر بلف ہوئے ہوئے آدسی ہی ناوجود حساب کے  
مرحانا ہے ہاں جب ٹورب آف اندا کے اسکر فاسٹ اے ہے نو و بلم صاحب  
مکلات نے نا گئے تھے ہوں نے اسکی جب معرف کی اور حوسی کا اظہار کا  
اور لھا ڈ ہلو ہاں میں نہیں ہی اس کو سسی ہیں ہو رہی ہیں حسی کہ حذرآباد  
میں ہو رہی ہیں اس ٹوسس میں حذرآباد آگے ڈھا ہوا ہے جس قسم کا کام حذرآباد  
میں ہو رہا ہے امی و م کا نام پورے ہندوستان میں ہونا چاہیے ہر حال نہ ہے  
نا ہدر میں جب سا کام ہو رہا ہے مرہواڑی اور کرناٹک کے ہر صلیع میں وندا ہی  
نام ہو کرناٹک اور مرہواڑ میں جنگل ہیں ہیں ہ انک مسلمہ مات ہے کہ جہاں  
جنگل ہیں ہوئے ہیں وہاں نارس ہیں ہوں اس کے لیے کسی صوب کی ضرورت ہیں  
ہے رانسور میں طلی جنگل ہیں ہیں ورنگل اور عادل آباد میں کافی جنگل ہے  
میں کا جہہ نا ہے کہ ورنگل و عادل آباد میں چالیس اج نارس ہوں ہے نو رانسور  
میں ناوہ نہر انج ہی نارس ہیں ہوں ظاہر ہے کہ رانسور میں دروب نہ ہوئے کی  
وجہ سے نارس ہیں ہوں درسون کی وجہ سے نارس ہوں ہے نا ہیں نہ مسارعہ نہ  
مسلمہ ہیں ہے بلکہ ہ مسلمہ مسلمہ ہے رزاع کو مری دسے کے لیے جنگل کی ضرورت  
ہے ۔ لکن مرہواڑی اور کرناٹک میں جنگل کیوں ہیں لگائے جا رہے ہیں ہ سوال  
بندا ہو سکا ہے ۔ ایلے میں لگائے جا رہے ہیں کہ پسہ ہیں ہے ایلے حسا  
کام ہونا چاہیے و سا ہیں ہو رہا ہے اگر آپ پسہ روادہ منظور کر سکیے و کام روادہ



ہوگا جسی الا کل مری رنات سے رنات کو س ہ ہوگی نا مرہوی و لرناتک  
س ہ لنگے کی طرح رنات سے رنات درجہ لٹے ہ

شری وی ٹی دنساڈے سے کہہ کر میں نے سوچا ہا ہوں نا  
اے احرار! اس کے ساتھ ساتھ میں نے یہ بھی

شری وسکٹر نگارشی جی ایلے دوسرے ( Part ) کے معلق جواب  
دراہا ہوں جری جو میں نے ۲۰۱۷ء کی طور پر ہے بدل کر ورنا دے

میں عرصہ ہوا ہے لیکن میں نے اب نادھوس میں صر ڈاھی رے زیادہ  
 فائدے کی خواہش ہوئی زیادہ صرفہ لیا ضروری ہے میں عرصہ نرو جان کی

ہری کا دروازہ کھل کر رہے گوئی اکتے ہو لگاؤں نو علوم عودا گو ہم طہر  
اسکو بھوس ہی لڑے ہی ہم نواں ۲ ۳ دیکر وس ہا ۳ گے کے عادی

ہیں اس لیے اسکے فائدے میں معلوم ہو کہ لیکن میں نہیں جانتا کہ یہ کمال ہے  
 یا مجھے تو ملک کی رعایت کو بہ فائدہ سمجھتا ہوں اور ملک کی حقوں کی راجہ

اور دوسرے حصے میں حصے بازوں کو ایسی صورت میں 4 = 400

میں نے اسی اوتھل میں اس کے دروازے پر لکھا تھا کہ جہاں تک والدہ ہاں

بھارت میں کھڑے ہوئے اور ہندوؤں کی طرف سے ان کی تعظیم کی گئی۔

شری وی ڈی دھسانڈے جان آباد ہن جکلان لٹے نا حوالہ حبار  
کنا حارھا ہے کنا و لاندے کے عاا ہن راد دھسوجی ہے اگھا رے

نوربانہ خرچ کر سکتے ہیں لیکن ان کے بقا میں فائدہ ہی راد حاصل ہوا ہے جس فائدہ انما زیادہ ہیں جسے خرچ ہے نوادہ بطورے کیوں احسان یا حارہ ہے ؟

میری رنگا رنگی جھلکی کی جگہ اڑھلے لڑھکے کے ی طرح ماہر نے  
مدد کیا ہے۔ گراؤنڈ میں کی داغ بیل کوئی ایسا طور ہو جو نہ جڑ

رہنما رہا رہا ہووے ہم انکو سرور احساں کر کے ہم حوہ ہو روہہ مرج ڈرنا  
جہاں چاہے جہاں کر کے اس عبادت کو منظور کر دے ہم اس رو میں

حساب رنات کام کر کے اس کے اور آت کا ماہرہ  
رناتہ ہر ہوگا اس سرور کے طای عمل کروگا

ایماندہ طور پر کیا جائے

Shri G. Sreeramulu : Mr. Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion to Demand No. 2.

The Motion was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* The question is

That a sum not exceeding Rs 4 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 2

The Motion was adopted

*Mr Speaker* We shall now take up Demand No 1 because tomorrow is the last day and there are so many things to be covered. *Shri Mehdi Nawaz Jung*

*Demand No 4 (Head of Account 18) other revenue expenditure Financed from ordinary Revenue Rs 25 00 000*

*Shri Mehdi Nawaz Jung* *Mr Speaker* Sir, I beg to move

'That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 4. The demand has the recommendation of the Rajpramukh

*Demand No 15 (50 C 7) Head of Account 50—Civil Works—Rs 38 000*

That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 15 (50-C-7). The demand has the recommendation of the Rajpramukh

*Mr Speaker* Motions moved

'That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 4

'That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953, in respect of Supplementary Demand No 15 (50-C-7)'

شری مہدی نواز جگ مسٹر اسپیکر۔ ۲۵ لاکھ کا خرچہ نامہ جس کا گامے  
اسکے متعلق کچھ رجسٹر کرنا چاہا ہوں۔ ۲۵ لاکھ کے اندر کے گامے کہ چھوٹے  
نالاہوں کو درپس کا جائے۔ حلوہ نامہ گورنمنٹ کو جس سے ۳۵ لاکھ کی امداد ملی ہے

اور ۵ لاکھ روپے ۲۰ لاکھ روپے سے گورنمنٹ فراہم کرنے کو ترجیح اب ادا  
۵ لاکھ روپے قرضہ دینی اس طرح ۵۰ لاکھ کی رقم رہا ہو اسکی کی خطوری  
سے حوالہ دیا ہو وہ ظاہر ہے کہ زیادہ الاٹمنٹ کی درستی اس کی اسے ۵  
ماہل خطوری ہے۔

دوسری حرکت (۳۸) ہزار روپے کے ہے وہ اسیے کے ۱۰ راوس گراں دھلی  
پاس میں کام کرنے والوں کے دیا گیا ہے اس لوگوں کو ۳۸ ہزار رو  
پانا ادا کرنا ہے اس دو ۱۰ لاکھ کی حد تک میں ہے کی کمی رہے وہاں کی ضرورت  
میں ہے مجھے اند ہے کہ اس سے بڑھ کے میں ۱۰ لاکھ کی طور پر لیا جا

سری رامراجا دھرمراجا (پوٹنیا باغ) اسپیکر سے مامی کہتا ہوں ۲۶ لاکھ  
کھانہ ۸۲ لاکھ ۱۰ لاکھ کی ضرورت ہے کہ یہ گورنمنٹ کے پاس ہے  
(Discuss) تقریباً ۱۰ لاکھ کی ضرورت ہے

میسٹر اسپیکر اس کے لیے اس کی ضرورت ہے کہ ۲۶ لاکھ کی ضرورت ہے کہ یہ  
(Minor Irrigation) سے گورنمنٹ کے پاس ہے کہ یہ

سری رامراجا دھرمراجا کہہ رہے ہیں کہ یہ سب سے پہلے ہی میں  
اس کے پاس ہے کہ یہ

میسٹر اسپیکر یہاں سے اس کے پاس ہے کہ یہ

سری وی ڈی دھرمراجا ۲۰ لاکھ روپے کے ہیں

میسٹر اسپیکر یہ ۲۶ لاکھ اس کے پاس ہے کہ یہ  
اس کے پاس ہے کہ یہ (Move) کرنا ہے؟

سری رامراجا دھرمراجا اس کے پاس ہے کہ یہ

Mr. Speaker Motion moved

'That the Demand under the Head 18 other Revenue  
expenditure financed from ordinary revenue be reduced by  
Rs 1' to discuss the policy of Government regarding the  
irrigation system in Muzaffargarh

(Shri B. D. Deshmukh rose in his seat)

Mr. Speaker This cut motion is same as the previous one  
and so it need not be moved Shri M. Buchiah

Shri M. Buchiah Sir, I beg to move

'That the Demand under the Head 18—other Revenue  
expenditure financed from ordinary revenue—be reduced by  
Rs 1 to discuss the negligence of irrigation works



[illegible]

کروں گا۔ اور ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
— اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔

سری وی ڈی دھرم داس (Deputation) کے لئے ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔

سری رام داس (Deputation) کے لئے ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔

سری ڈی وی ڈی دھرم داس (Deputation) کے لئے ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔

سری ڈی وی ڈی دھرم داس (Deputation) کے لئے ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔  
اور وہ ایک سو چالیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔

#### *Demand No 4 Other Revenue Expenditure Financed from Ordinary Revenue*

*Mr. Speaker* We shall take up the cut motions to Demand  
No 4 for voting

श्री राजनारायण बलमुखाजी माधवी कट मोशन बाबत पंचायती राज व्यवस्था काही खास  
निष्कर्ष आणायी काही वैधानिक बाबती बाकी त्यामुळे हे २५ सत्र संपन्न करून देणे हाही त्यामुळे

वेहीन काही देलगाकारिता बाब होवार बाहेत हे होवार तसेच तर मी माझी बटमोशन ( Cut Motion ) मासत पवो

मिस्तर स्पीकर ते जगा करोसन ( Condition ) बर होत नाही त्याना ब जाही लागवयाचे होते ते त्याने पाविले मुन्ही कमोशन बापस भत नसात तर मी मतांना टाकतो

मी बामपराव बहमुक मी बतगा टर बिष्कितो

*Mr Speaker* The question is

That the Demand under the head Revenue Expenditure financed from ordinary Revenue be reduced by Rs 1

The Motion was negatived

*Shri M. Bhatnagar* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* I shall now put the demand to vote The question is

That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 1

The Motion was adopted

*Mr Speaker* There are no cut motions to Demand No 15 (50 C 7) I shall put this demand to vote

The question is

That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No 15 (50 C 7)

The Motion was adopted

### Business of the House

मिस्तर اسپیکر - ایک چار چوبیس ہاؤس کے علم میں لایا ہے - وہ نہ نہ کل سام  
یک میں اس کام کو ہم کرنا ہے کل ہزارا یہ سس ہم ہوگا - میں چاہتا ہوں کہ  
کام ٹھیک طور پر ہم ہو جائے - اس وجہ سے صبح میں ہی سس رکھا جانا اس

ہوا۔ نام میں اردو زبان کا ایک معمولی سا کام رہنا ہے۔ صبح میں مشن کے اوقات ۹ بجے ۱۲ تک رہنا مناسب ہو گا۔ اسے ایک تک؟ میں سمجھا ہوں کہ ۱۱ بجے ۱۲ بجے تک اس رکھے میں سہولت ہوگی اور چند کرو ۱ تک رکھے میں سہولت ہوگی ہاؤس کی رائے معلوم ہو جائے تو جہر ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دتتا پانڈے - ۱ بجے ۱ تک بھک رہا۔

شری شاہجہاں مک - ۹ بجے ۱۲ تک رہنا چاہتا ہے۔

ممبر اسپیکر - ۱۰ بجے ٹرنا ہوں ۹ بجے ۱۲ بجے کل صبح کا میں رہا۔

The House then adjourned till Half past Nine of the Clock on Friday 25th July, 1952